

نعمت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

عبد صدیق مرحوم

تیری بخشش کی نہیں کوئی نظیر
میر و سلطان سمجھی تیرے فقیر
تجھ پہ ایمان ہے عزت کی دلیل
پیروی میں ہے تری فوز کبیر
تجھ سے روشن ہے شبستان وجود
ظلمت دہر میں تو بدِ منیر
تیری تقلید ہے انسان کا شرف
تیرے خادم ہوئے عالم کے امیر
تو نے آکر انھیں آزاد کیا
ورنہ انساں تھے اناوں کے اسیر
آدمیت کے لیے مظہر حق
درگہ حق میں تو امت کا سفیر
تیرے انعام سے محتاج غنی
تیرے الاف سے گمنام شہیر
کہکشاں میں ترے مرکب کا غبار
قبہ قوسمین ترا تخت و سریر
مدحت شاہ جہاں حسن عمل
کثرت ذکرِ نبی خیر کثیر
آئے کہ آفاق ز تو موسمِ گل
تیرے ایجاد میں ہے شانِ وجوب
تیرے ایجاد میں ہے شانِ وجوب
راتستہ تیرا ہمیشہ کے لیے
شرک و توحید کے مابین لکھر
تیرے اصحاب ستاروں کی طرح
ہیں ہدایت کے مدار اور مدیر
رحمتِ عام کا تو ابرِ مُطیر
بخشش خاص کا خوش سیر سحاب
عشق کی اصل فقط خوف و رجا
میرا محبوب نذیر اور پیغمبر
بخش دیتا ہے مرا ربِ قادر

(۱۹۸۳ء)